کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبِؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۴ء بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

آنحضرت ﷺ کے اسمائے مبارکہ

قرآن مجید میں آپ کے حسب ذیل نام ہیں۔

العالم: وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ (سورہ النساء ١١٣/٤)

الحاکم: فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ (سورہ النساء ٦٥/٤)

الخاتم: وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (سورہ الاحزاب ٤٠/٣٣)

العابد: وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (سورہ الحجر ٩٩/١٥)

الساجد: فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (سورہ الحجر ٩٨/١٥)

الشاہد: اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ (سورہ الاحزاب ٤٥/٣٣)

المجاہد: يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ (سورہ التوبہ ٧٣/٩)

الطاہر: طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى (سورہ طٰہٰ ١/٢٠)

الشاکر: شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ (سورہ النحل ١٢١/١٦)

الصابر: فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ (سورہ احقاف ٣٥/٤٦)

الذاکر: وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ (سورہ المزمل ٨/٧٣)

القاضی: اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ (سورہ الاحزاب ٣٦/٣٣)

الراضی: لَعَلَّكَ تَرْضٰى (سورہ طٰہٰ ١٣٠/٢٠)

الداعی: وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا (سورہ الاحزاب ٤٦/٣٣)

الہادی: وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ (سورہ الاعراف ٤٣/٧)

القاری: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (سورہ العلق ١/٩٦)

التالی: يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ (سورہ الجمعہ ٢/٦٢)

الناہی: وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (سورہ الحشر ٧/٥٩)

الصادع: فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ (سورہ الحجر ٩٤/١٥)

الصادق: صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ (سورہ ص ١/٣٨)

قانت: اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ (سورہ الزمر ٩/٣٩)

مکین: ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ (سورہ التکویر ٢٠/٨١)

المبین: وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (سورہ الحجر ٨٩/١٥)

الحافظ: يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (سورہ الرعد ١١/١٣)

الغالب: وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ (سورہ الصافات ١٧٣/٣٧)

العائل: وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى (سورہ الضحیٰ ٨/٩٣)

الضال: وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (سورہ الضحیٰ ٧/٩٣)

الکریم: اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (سورہ حاقہ ٤٠/٦٩)

الرحیم: اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سورہ البقرہ ١٤٣/٢)

العظیم: وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (سورہ القلم ٤/٦٨)

الیتیم: اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى (سورہ الضحیٰ ٦/٩٣)

المستقیم: فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ (سورہ ہود ١١٢/١١)

المعصوم: وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (سورہ المائدہ ٦٧/٥)

البشیر: اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا (سورہ البقرہ ١١٩/٢)

النذیر: وَّنَذِیْرًا (سورہ البقرہ ۲/۱۱۹)

العزیز: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ (سورہ التوبہ ۹/۱۲۸)

الشہید: وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ شَهِیْدًا (سورہ النساء ۴/۴۱)

الحریص: مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ (سورہ توبہ ۹/۱۲۸)

القریب: قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ (سورہ ق ۵۰/۱)

الحبیب: وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ (سورہ طہٰ ۲۰/۳۹)

النبی: یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا (سورہ الاحزاب ۳۳/۴۵)

القوی: ذِیْ قُوَّةٍ (سورہ التکویر ۸۱/۲۰)

الوحی: وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ (سورہ الشوریٰ ۴۲/۷)

الامی: النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (سورہ الاعراف ۷/۱۵۷)

الامین: مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ (سورہ التکویر ۸۱/۲۱)

المعفو: عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ (سورہ التوبہ ۹/۴۳)

المغفور: لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ (سورہ الفتح ۴۸/۲)

المذکر: فَذَكِّرْ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (سورہ الغاشیۃ ۸۸/۲۱)

المبشر: وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ (سورہ الصف ۶۱/۶)

المنذر: اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (سورہ الرعد ۱۳/۷)

المستغفر: وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ (سورہ یوسف ۱۲/۲۹)

المسبح: فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ (سورہ الحجر ۱۵/۹۸)

المصلی: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (سورہ الکوثر ۱۰۸/۲)

المصدق: مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ (سورہ البقرہ ۲/۴۱)

المبلغ: یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ (سورہ المائدہ ۵/۶۷)

المحدث: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورہ الضحیٰ ۹۳/۱۱)

المومن: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (سورہ البقرہ ۲/۲۸۵)

المتوکل: وَتَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ (سورہ الفرقان ۲۵/۵۸)

المزمل: یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ (سورہ المزمل ۷۳/۱)

المدثر: یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ (سورہ المدثر ۷۴/۱)

المتہجد: وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (سورہ بنی اسرائیل ۱۷/۷۹)

المنادی: رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا (سورہ آل عمران ۳/۱۹۳)

المہتدی: اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (سورہ النحل ۱۶/۱۲۱)

الحق: قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ (سورہ یونس ۱۰/۱۰۸)

الصدق: وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ (سورہ الزمر ۳۹/۳۳)

الذکر: قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (سورہ النساء ۴/۱۷۴)

الفضل: قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ (سورہ یونس ۱۰/۵۸)

المرسل: وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (سورہ البقرہ ۲/۲۵۲)

المبعوث: هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ (سورہ الجمعہ ۶۲/۲)

المختار: وَرَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ (سورہ القصص ۲۸/۶۸)

العبد: سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ (سورہ بنی اسرائیل ۱۷/۱)

المجتبیٰ: وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ (سورہ آل عمران ۳/۱۷۹)

المقتدی: اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (سورہ الانعام ۶/۹۰)

المرتضیٰ: اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی (سورہ الانبیاء ۲۱/۲۸)

المکفی: اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ (سورہ الحجر ۱۵/۹۵)

المرفوع والرفیع: وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (سورہ الم نشرح ۹۴/۴)

المؤيد: هُوَ الَّذِيٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ الانفال ۸/۶۲)

المنصور: وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ (سورہ الفتح ۴۸/۳)

المطاع: مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ (سورہ التکویر ۸۱/۲۱)

الحسنیٰ: وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى (سورہ اللیل ۹۲/۶)

الرسول: يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ (سورہ المائدہ ۵/۶۷)

رؤف: بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سورہ التوبہ ۹/۱۲۸)

النعمہ: يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ (سورہ النحل ۱۶/۸۳)

الرحمہ: وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورہ الانبیاء ۲۱/۱۰۷)

النور: قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (سورہ المائدہ ۵/۱۵)

الفجر: وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ (سورہ الفجر ۸۹/۱)

المصباح: اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ (سورہ النور ۲۴/۳۵)

السراج: سِرَاجًا مُّنِيْرًا (سورہ الاحزاب ۳۳/۴۶)

الضحیٰ: وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (سورہ الضحیٰ ۹۳/۱)

النجم: وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (سورہ النجم ۵۳/۱)

الشمس: ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (سورہ الفرقان ۲۵/۴۵)

الظل: اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ (سورہ الفرقان ۲۵/۴۵)

البشر: اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (سورہ الکہف ۱۸/۱۱۰)

الناس: اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ (سورہ النساء ۴/۵۴)

الانسان: خَلَقَ الْاِنْسَانَ (سورہ النحل ۱۶/۴)

الرجل: عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ (سورہ الاعراف ۷/۶۳)

الصاحب: مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ (سورہ النجم ۵۳/۲)

الناشر والناصح ، والوفي ، والمطاع ، والنجي ، والمأمون ، والحنيف ، والحبيب ، والطيب والسيد ، والمقترب ، والدافع ، والشافع ، والمشفع ، والحامد ، والمحمود ، والموجه والمتوكل ، والغيث .

المصطفى (الله يصطفي)

محمد (محمد رسول الله)

(كهيعص) ، (يس) (طه) ، (حمعسق)

ہر حرف آپ کا نام ہے۔

الكافي ، والهادي ، والعارف والسخي ، والطاهر

احادیث میں العاقب هو الذي يعقب الأنبياء (انبیاء کے بعد آئے۔

الماحی: یعنی کفر کو مٹانے والے اپنے تابعین کے گناہ مٹانے والے

الحاشر: یعنی لوگوں کا حشر آپ کے دونوں قدموں پر ہوگا۔

المقفیٰ: آپ کے پیچھے جماعت انبیا ہوگی۔

القثم: یعنی کامل و جامع فلک اوّل میں المجتبي دوم میں المرتضى سوم میں المزکی چہارم میں المصطفى پنجم میں المنتجب ششم میں المطہر ہفتم میں المقرب والحبيب

رضوان کی زبان پر الأكبر ، جنت میں عبد الملك حوروں میں عبد العطاء غلمان میں عبد النجاة ساق عرش پر رسول الله کرسی پر نبي الله قمر پر قمر الأقمار شمس پر نور الأنوار . شیاطین میں عبد الهيبة حساب میں الداعي مقام میں المحمود . کوثر میں الساقي . عرش پر المفضل میکال کے لیے عبد الوهاب اسرافیل کے لیے

عبد الفتاح برق میں عبد المنعم ۔ رعد میں عبد الوکیل احجار میں عبد الجلیل ۔ پہاڑوں میں عبد الرفیع بحر میں عبد المؤمن مچھیوں میں عبد المہیمن یخ میں المہمت ترک میں صانجی عرب میں الامي رقوف میں یعنی المحمود ۔

زبور میں قایطا مثل أبي القاسم فاروق محیانا ۔ انجیل میں طاب طاب یعني طیب طیب أحمد کتاب شعیا میں نور الامم ، رکن المتواضعین ، رسول التوبة ، رسول البلاء ۔ صحف بلقیطا میں اور صحف شیث میں طالیشا ۔ صحف ادریس میں بہیائیل ۔ صحف ابراہیم میں مود مود آسمانی دنیا میں مجتبیٰ دوم میں مرتضیٰ سوم میں مزکی چہارم میں مصطفےٰ کروبیوں میں صادق ۔ روحانیوں میں الطاہر ، اولیا میں القاسم اہل جنت میں عبد الدیان مالک کی زبان پر عبد المختار ۔ اہل دوزخ رطوبی پر صفي الله ۔ لواء الحمد پر صفوة الله ۔ باب جنت پر خیرة الله ۔ جنوں میں عبد الحمید موقف میں الداعي ۔ میزان میں الصاحب کرسی میں عبد الکریم ۔ قلم میں عبد الحق ؛ جبریل کے لیے عبد الجبار ، عزرائیل کے لیے عبد التواب ، سحاب میں عبد السلام ، ہوا میں عبد الأعلی ، تراب میں عبد العزیز ، طیور میں عبد القادر ، درندوں میں عبد العطاء اہل روم میں الحلیم ، اہل مصر میں المختار ، اہل مکہ میں الأمین ، اہل مدینہ میں المیمون ، عجم میں أحمد

آنحضرت ؐ کے القاب

حبیب الله ، صفي الله ، نعمة الله ، عبد الله ، خیرة الله ، خلق الله ، سید المرسلین إمام المتقین ، خاتم النبیین ، رسول الحمادین ، رحمة العالمین ، قائد الغر المحجلین خیر البریة ، نبي الرحمة صاحب الملحمة ، محلل الطیبات ، محرم الخبائث ؛ مفتاح الجنة ، دعوة ابراهیم ، بشرى عیسى خلیفة الله في الارض ، زین القیامة ونورها وتاجها ، صاحب اللواء یوم القیامة ، واضع الاصر والاغلال ، أفصح العرب ، سید ولد آدم ابن العواتك ، ابن الفواطم ، ابن الذبیحین ، ابن بطحا ومكة ، العبد المؤید ، والرسول المسدد ، والنبي المهذب ، والصفي المقرب ، والحبیب المنتجب ، والأمین المنتخب ، صاحب الحوض والكوثر ، والتاج والمغفر ، والخطبة والمنبر ، والركن والمشعر ، والوجه الانور ، والخد الاقمر ، والجبین الازهر ، والدین الاظهر ، والحسب الاطهر

والنسب الاشهر ، محمد خير البشر ، المختار للرسالة ، الموضح للدلالة ، المصطفى للوحي والنبوة ، المرتضى للعـــلم والفتوة والمعجزات والادلة . نور في الحرمين ، شمس بين القمرين ، شفيع من في الدارين ، نوره أشهر ، وقلبه أطهر ، وشرائعه أظهر ، وبرهانه ازهر ، وبيانه ابهر ، وامته أكثر ، صاحب الفضل والعطاء ، والجود والسخاء والتـذكر والبكاء ، والخشوع والدعاء ، والانابة والصفاء ، والخوف والرجاء ، والنور والضياء ، والحوض واللواء ، والقضيب والرداء ، والناقة العضباء ، والبغلة الشهباء ، قائد الخلق يوم الجزاء ، سراج الاصفياء ، تاج الاولياء ، إمام الأتقياء ، خاتم الانبياء ، صاحب المنشور والكتاب ، والفرقان والخطاب والحق والصواب ، والدعوة والجواب ، وقائد الخلق يوم الحساب صاحب القضيب العجيب والفناء الرحيب ، والرأي المصيب ، المشفق على البعيد والقريب محمد الحبيب . صاحب القبلة اليمانية ، والملة الحنيفية ، والشريعـــة المرضية ، والأمة المهدية ، والعترة الحسنية والحسينية صاحب الدين والاسلام ، والبيت الحرام ، والركن والمقام ، والصلاة والصيام ، والشريعة والأحكام ، والحل والحرام . صاحب الحجة والبرهان ، والحكمة والفرقان ، والحق والبيان ، والفضل والاحسان ، والكرم والامتنان ، والمحبة والعرفان . صاحب الخلق الجلي والنور المضي ، والكتاب البهي ، والدين الرضي ، الرسول النبي الأمي صاحب الخلق العظيم والدين القويم ، والصراط المستقيم ، والذكر الحكيم ، والركن والحطيم صاحب الدين والطاعة والفصاحة والبراعة ، والكر والشجاعة ، والتوكل والقناعة ، والحوض والشفاعة . صاحب الدين الظاهر ، والحق الزاهر ، والزمان الباهر ، واللسان الذاكر ، والبدن الصابر ، والقلب الشاكر ، والاصل الطاهر ، والآباء الاخاير ، والامهات الطواهر . صاحب الضياء والنور ، والبركة والحبور ، واليمن والسرور ، واللسان الذكور ، والبـدن الصبور ، والقلب الشكور والبيت المعمور .

آنحضرتؐ کی کنیتؐ

أبو القاسم ، وأبو الطاهر ، وأبو الطيب ، وأبو المساكين ، وأبو الدرتين وأبو الريحانتين

توریت میں أبو الارامل ۔ جبریل کے نزدیک ابوابراہیم ۔

آپ کی صفات راکب الجمل ، آکل الذراع . قابل الهدیة ، محرم المیتة ، حامل الهراوة خاتم النبوة .

آنحضرتؐ کا نسب اور حسب

آپ کا اسم مبارک محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہے۔ عبد المطلب اس لیے کہتے ہیں کہ جب ہاشم مکہ میں داخل ہوتے تو یہ ان کے ردیف تھے۔ ان کا اصلی نام شیبۃ الحمد تھا یہ بیٹے تھے ہاشم کے اور ہاشم اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے زمانہ قحط میں لوگوں کے لیے کھانا تیار کرایا تھا اور حشم شریدکیا تھا۔ اصلی نام عمرو بن عبد مناف ہے اور عبد مناف کا اصلی مغیرہ بن قصی ہے اور قصی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ اپنے بچپن میں اپنے وطن سے مکہ سے بلاد اردشوہ کی طرف منتقل کر دیئے گئے تھے ان کا لقب مجمع ہے کیونکہ انہوں نے قبائل قریش کو جو پہاڑوں اور گھاٹیوں میں منتشر تھے مکہ میں جمع کیا تھا اور ان کے لیے مکانات بنوائے تھے یہ بیٹے تھے کلاب بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر ملقب بہ قریش کے ان کے باپ حزیمہ بن مدرکہ بن الناس بن ترار بن معد بن عدنان ہیں حضرت نے فرمایا جب میرے نسب میں عدنان تک پہنچو تو رک جاؤ اور یہ بھی فرمایا کہ نسابین جھوٹ بولتے ہیں۔ قاضی عبد الجبار بن احمد نے کہا مراد اس سے یہ ہے کہ انفصال انساب غیر معلوم ہے پس دو باتوں سے خالی نہیں یہ کاذب ہیں یا حکم کاذب ہیں، ہیں آپ کا سلسلۂ نسب حضرت ابراہیم سے جا ملتا ہے۔ ام سلمہ کہتی ہیں میں نے آنحضرتؐ سے سنا عدنان کے باپ کا نام اُدد تھا وہ بیٹے تھے زید بن ثرا بن عراق الثری کے اور عراق الثری اسماعیل بن ابراہیم ہیں اور نسابین اور مورخین نے یوں لکھا ہے عدنان بن ادد بن الیسع بن الهمیع بن سلامان بن نبت حمل بن قیدار بن اسمٰعیلؑ ابن بابویہ نے یہ یوں لکھا ہے عدنان بن ادد بن زید بن عحدد بن لیقدم بن حمیسع بن نبت بن قیدار بن اسمٰعیل اسی طرح عدنان کے بعد ناموں میں اختلاف ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آدم تک آنحضرتؐ کا ۴۹ پشتوں کے بعد پہنچا ہے آنحضرت نے تہامی الشجی۔ یثربی مکی مدنی قریشی ہاشمی مطلبی ہیں باپ کی طرف سے ہاشمی اور ماں کی طرف سے زہری اور رضاعت کے اعتبار سے سعدی، ولادت کے اعتبار سے مکی اور شرقی کے اعتبار سے مدنی تھے۔

آنحضرتؐ کے عادات و خصائل و حلیہ

ترمذی نے شمائل میں طبری نے اپنی تاریخ میں زمخشری نے فائق میں قفال نے روضہ میں بروایت کثیرہ امیر المومنین، ابن عباس ابوہریرہ جابر بن سمرہ اور ہند بن ابی ہالہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ لوگوں کی نگاہوں میں معظم اور قلوب میں مکرم تھے آپ کا چہرہ چاند کی طرح